مسلح تشدد اور ترقی پر جینوا اعلامیہ کیا ہے؟

جون2006ءمیں سوئٹزرلینڈ اورUNDP نے کئی ممالک کو،بین الاقوامی ایجنسیوں اور اجتماعی معاشرتی تنظیموں کو جینوا میں منعقدہ ایک وزارتی اجلاس میں شرکت کے لئے مدعو کیا۔ مقصد تھا مسلح تشدد کی عالمی کثافت کی تخفیف و انسداد کے لئے اور پائیدار ترقی کے امکانات کی توسیع کے لئے مستحکم اقدامات کا تعین۔ مسلح تشدد کے منفی اثرات ان انسانی اور معاشی خساروں سے کہیں زیادہ ہیں۔ مسلح تشدد جبری بے دخلی کا لا متناہی سلسلہ شروع کرسکتا ہے، سماجی سرمایہ کو برباد کرسکتا ہے، اورانفراسٹرکچر کو تباہ کرسکتا ہے۔ یہ تعمیر نو اور مصالحت وہم آہنگی کو روک سکتا ہے۔ مسلح تشدد عوامی اداروں کا استیصال کرسکتا ہے، بدعنوانی کو راہ دے سکتا ہے، اور (مجرمین کے لئے) سزاوں سے بری ماحول مہیا کرسکتا ہے۔

مسلح تشدد اور ترقی پر جینوا اعلامیہ مانتا ہے کہ مسلح تشدد ترقی پذیری کا نتیجہ بھی ہے اور سبب بھی، اور اس کے ساتھ ہی ہزاریہ ترقی کے اہداف میں ایک بڑی رکاوٹ بھی۔ یہ اعلامیہ مملکتوں کو دعوت دیتا ہے کہ وہ 2015تک مسلح تشدد کی تخفیف اور انسانی تحفظ کی ترقی کے لئے ٹھوس اقدامات کریں۔

جینوا اعلامیہ پر سو سے زیادہ مملکتوں نے دستخط کئے ہیں۔

14 دستخط کنندگان کا ایک کورگروپ اورمُنسلِک تنظیمیں جینوااعلامیہ کی تنفیذ کی رہنمائی کرتاہے۔ مسلح تشدد کی تخفیف وانسداد کے پروگرام کو تیز تر کرنے کے لئے ، جو کہ مقامی اور قومی ضروریات وحقائق کے لئے بے حد حساس ہیں، کورگروپ نے ایک نقشہ عمل ترتیب دیا ہے، جو تنفیذ کے لئے تین بنیادوں پر عمل کا متقاضی ہے۔

1. ترقی پر مسلح تشدد کے منفی اثرات کے تعلق سے عالمی بیداری پیدا کرنے کے لئے:تائیدوحمایت ،نشرواشاعت اور ربط واشتراک
2. مسلح تشدد اس کی وسعت ، تقسیم اور ترقی پر اس کے منفی اثرات کی تفہیم کی نگرانی اورجائزہ۔
3. متاثرہ ممالک میں مسلح تشدد کی تخفیف وانسداد کے ذریعہ ترقی کو فروغ دینے کے لئے نقشہ عمل ترتیب دینا۔

کورگروپ ممالک

برازیل، کولمبیا، فن لینڈ،
گواٹے مالا، انڈونیشیا، کینیا،
مراکش، نیدرلینڈس، ناروے،
فلپائن، اسپین، سوئٹزرلینڈ (صدر)
تھائی لینڈ، برطانیہ،

منسلک تنظیمیں

یو این ڈیولپمنٹ پروگرام(یوڈی این پی)
اسمول آرم سروے
کوئکر یو این آفس(کیو یو این او)

1. تائید وحمایت،نشرواشاعت اورربط واشتراک

کئی قومی حکومتیں اور ترقی کے لئے سر گرم امدادی کارکنان اس کی ناکافی معلومات رکھتے ہیں کہ کیسے مسلح تشدد ترقی اور امدادی مساعی کو جڑسے اکھاڑ دیتا ہے۔چنانچہ حکومتوں ،بین الاقوامی تنظیموں شہری اداروں، اورمعاشروں تک پہونچ کر مسلح تشدد اور ترقی کے درمیان منفی اشتراک کے تئیں بیداری پیدا کرنا مشکل لیکن ضروری امر ہے۔

بین الاقوامی اور علاقائی مُشاورت اعلیٰ سطح پر بیداری پیدا کرنے کے لئے مرکزی اہمیت رکھتی ہے۔ مختلف علاقائی مُشاورت نے (بشمول لاطینی امریکہ کے لئے گواٹے مالا (مئی2008) میں، افریقہ کے لئے نیروبی(اکتوبر2007) میں، ایشیا پیسفک کے لئے بنکاک (مئی2008) میں،اور جنوب مشرقی یورپ اور کاکیشا کے لئے سراجیوو (نومبر 2008ء) میں) ان علاقائی اعلامیوں کے انتخاب کی رہنمائی کی جو علاقائی نظریات کی حامل ہیں۔12 ستمبر 2008ءکو جنیوا میں" جینوا اعلامیہ تجزیاتی اجلاس" منعقد کیاگیا جس میں 85 دستخط کنندہ ممالک ،درجنوں بین الاقوامی ایجنسیوں اور غیر حکومتی اداروں نے شرکت کی۔

نومبر2008ءمیں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے ایک قرار داد پاس کی(A/RES/63/23) ۔

یہ قرار داد کورگروپ اور اس کے شراکت دار نے پیش کی تھی ،جس میں سکریٹری جنرل سے درخواست کی گئی تھی کہ وہ تشدد اورترقی کے مابین تعلق پر رکن ممالک کے خیالات معلوم کریں۔ اسی قرار داد کی تکمیل کے طورپر اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل نے نومبر2009ءمیں جنرل اسمبلی میں ایک رپورٹ پیش کی جس کا عنوان تھا۔ "مسلح تشدد کے انسداد وتخفیف کے ذریعہ ترقی کا فروغ" (A/64/228)

2 . جائزہ اور نگرانی

ثبوتوں کی ایسی بنیاد قائم کرنا بے حدپیچیدہ، لیکن اہم کام ہے جس سے بین الاقوامی برادری کو ترقی اور پیداواریت پر پڑنے والے اثرات کا تجزیہ کرنا اور مسلح تشدد کی تخفیف وانسداد کے لئے اقدامات کرنا آسان ہوجائے، اور مسلح تشدد سے پیدا ہونے والے خطرات کے مقابلہ کے لئے معلومات، مہیا ہوجائے۔

حفاظتی عناصر میں اضافہ اور مسلح تشدد کے اثرات کو زائل کرنے کی تدبیریں ،اصول وضع کرنے والوں اور ان پر عمل کرنے والوں، دونوں کے لئے یکساں طور پر اہم ہیں۔

دی اسمول آرم سروے جینوا کا ایک تحقیقی ادارہ ہے ۔اسے جینوا اعلامیہ کے کور گروپ نے ہدایت دی تھی کہ مسلح تشدد کی وسعت، تقسیم اور اندیشوں کے بارے میں ہماری معلومات میں اضافہ کرنے کے لئے ہمیں قومی اور بین الاقوامی کوششوں سے متعارف کرائے۔ اس نے 2006ءسے ہی مسلح تشدد کے مقامی ،علاقائی اور عالمی پہلووں کے تجرباتی مطالعہ اور اصولی دستاویز تیار کرنے کے لئے دنیا بھر کے شرکائے تحقیق کے ساتھ مل کر کام شروع کردیاتھا۔ اس میں الگ الگ ممالک میں مسلح تشدد کے اعدادوشمار (برونڈی، گواٹے مالا ، اور تیمور۔لستے میں) اور" مسلح تشدد کا عالمی بار" کی اہم اشاعت بھی شامل ہے۔

مسلح تشدد کا عالمی بار " پر پہلی رپورٹ جو کہ 2008ءمیں اشاعت پذیر ہوئی ، مسلح تشدد کے مختلف پہلووں اور طریقوں پر جدید عالمی تفصیلات کے ساتھ مستند اور جامع معلومات فراہم کرتی ہے۔ اس میں ،بشمول براہ راست اوربالواسطہ اموات، مسلح تشدد کی مخصوص علامتوں ، ہلاکت خیز تشدد، مسلح تشدد کے نقصانات اورمعاشی اثرات کو نمایاں طور پر پیش کیاگیا ہے، اس کے ساتھ ساتھ اس میں جنس، تصادم کے بعد کے تشدد اور تشدد کی دوسری اقسام مثلاًبے دخلی، قتل ماورائے عدالت اور اغوا وغیرہ جیسے معاملات پر زیادہ توجہ مرکوز کی گئی ہے۔

"مسلح تشدد میں تخفیف پیچیدہ معاملہ ہے، اس کے لئے ایک وسیع اور جامع طریقہ کی ضرورت ہے۔ اس کے لئے ایسی شراکت کی بھی ضرورت ہے جو سارے روایتی خطوط توڑدے اور اس کے برعکس کارکنان کا ایک ایسا گروپ لے کر آئے جو نسبتاً پرامن اور محفوظ دنیا کے تصور کے ساتھ متحد ہو۔"

کیتھلین کراویروUNDP, Assistant Administrator and Director of the Bureau for Crisis Prevention and Recovery
(BCPR)جنیوا اعلامیہ تجزیاتی اجلاس منعقدہ 12 ستمبر 2008میں کی گئی تقریر

3. نقشہ کار (progamme)بنانا

2015تک مسلح تشدد میں محسوس تخفیف کے حصول کے لئے بے حد ضروری ہے کہ متاثرہ ممالک اورمعاشروں کی صلاحیتوں کو بڑھایا جائے اوراس کے لئے لازمی ہے کہ انہیں، مسلح انسداد وتخفیف کے مدلل، مربوط اور بہترین پروگراموں کی طرف لایا جائے۔

'جینوا اعلامیہ عمل' ایسے مرکزی حیثیت رکھنے والے ممالک اور بہترین عمل کے انتخاب پر توجہ دے رہا ہے جہاں قومی اور مقامی حکومسUNDP اور بین الاقوامی امدادی برادری کے تعاون سے مسلح تشدد کے انسداد وتخفیف پروگراموں کو فروغ دے رہی ہوں۔

جینوا اعلامیہ سکریٹریٹ ،آرگنائزیشن فار اکونامک کو آپریشن اینڈ ڈیولپمنٹ(DAC) کی ڈیولپمینٹ اسٹینس کمیٹی سے قریبی رابطہ بنائے ہوئے ہے۔ (OECD)بڑی سرگرمی سے مسلح تشدد کے انسدادو تخفیف کے لئے رہنما خطوط بنانے میں مصروف ہے۔ انسانی معاشرہ جینوا اعلامیہ کے عمل اور اس کا خاکہ بنانے کی مساعی کا ایک مستحکم حصہ تشکیل دیتا ہے۔

دی کوئکر یو این آفس(QUNO) معاشروں کو مسلح تشدد کے انسداد وتخفیف سے متعلق تبادلہ معلومات اور ربط واشتراک کی سہولیات مہیا کرانے کے لئے سرگرم عمل ہے۔

جنیوا اعلامیہ سکریٹریٹ
کیرآف اسمول آرم سروے
اوینیو بلونک47
جنیوا 1202
سوئٹزرلینڈ
+41 22 908 5777 T
+41 22 732 2738 F
info@genevadeclaration.org E
www.genevadeclaration.org W

جنیوا اعلامیہ
مسلح تشدد اور ترقی پر

مسلح تشدد اور ترقی

اگرچہ حالیہ برسوں میں مسلح تصادم کے وقوع میں تخفیف ہوئی ہے، مگر مسلح تشدد میں مرنے والوں کی تعداد پر کوئی فرق نہیں پڑا۔ 740,000مرد، خواتین اور بچے ہر سال مسلح تشدد کے نتیجہ میں فنا کے گھاٹ اترجاتے ہیں، ان ہلاکتوں کی بڑی تعداد490,000ان ممالک میں ہوتی ہیں جو مسلح تصادم سے متاثر نہیں ہیں ۔ مسلح تشدد کے اقتصادی اثرات بہت وسیع اور دور رس ہیں ۔ صرف بلا تصادم مسلح تشدد کی وجہ سے پیدا واریت کے فقدان کا خسارہ سرسری طورپر 95 بلین ڈالر ہوتا ہے اور عالمی پیمانے پر بڑھ کر 163 بلین سالانہ ہوجاتا ہے۔ مسلح تصادم کی وجہ سے ہونے والا عام تشدد اقتصادی ترقی کو سالانہ تقریباً دو فیصد کم کرسکتا ہے۔

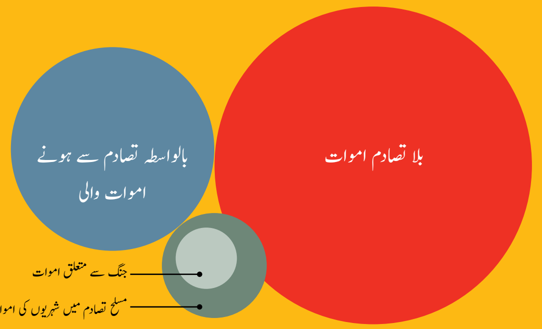

مسلح تشدد کے منفی اثرات ان انسانی اور معاشی خساروں سے کہیں زیادہ ہیں۔ مسلح تشدد جبری بے دخلی کا لا متناہی سلسلہ شروع کرسکتا ہے، سماجی سرمایہ کو برباد کرسکتا ہے، اورانفراسٹرکچر کو تباہ کرسکتا ہے۔ یہ تعمیر نو اورمصالحت وہم آہنگی کو روک سکتا ہے۔ مسلح تشدد عوامی اداروں کا استیصال کرسکتا ہے، بدعنوانی کو راہ دے سکتا ہے، اور (مجرمین کے لئے) سزاوں سے بری ماحول مہیا کرسکتا ہے۔

مسلح تشدد بیک وقت بین الاقوامی جرائم کے ذریعہ قائم بھی ہے اور ان کا معاون بھی۔ بین الاقوامی جرائم میں بردہ فروشی، منشیات اور اسلحہ کی اسمگلنگ سب شامل ہیں ۔ جب یہ ذاتی اورجنس پر مبنی تشدد سے مربوط ہوتا ہے تو خاندانی اورمعاشرتی ساخت کو تاراج کردیتا ہے اور تباہی سے بچ جانے والوں کو ہمیشہ کے لئے جسمانی اور نفسیاتی داغ دے جاتا ہے۔

اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل اورجنرل اسمبلی نے ترقی پر ہونے والے مسلح تشدد کے تباہ کن اثرات کو تسلیم کیا ہے۔ آج مسلح تشدد کے مسئلہ کو اس ہزاریہ کے اہداف ترقی کے حصول میں ایک بڑی رکاوٹ کے طور پر سمجھا جاتا ہے۔

مسلح تشدد اور ترقی پر جینوا اعلامیہ روشنی ڈالتا ہے کہ ترقی پذیری اور تشدد کیسے باہم مربوط ہیں ۔

تصاویر
صفحہ اول
© فریڈرک نومان/پانوس پکچرس
اندر کے بائیں صفحہ پر
© انڈریو میک کونل/پانوس پکچرس
اندر کے دائیں صفحہ پر
© جیف جے۔ مشیل/گیٹی امیجز
اندر کے درمیانی صفحہ پر
© ایٹن ابروموک/اے ایف پی/گیٹی امیجز

جنیوا اعلامیہ
مسلح تشدد اور ترقی پر

جینوا اعلامیہ
مسلح تشدد اور ترقی پر

’بین الاقوامی برادری نے تسلیم کیا ہے کہ مسلح تشدد اورتصادم اس ہزاریہ کے مقاصد ترقی کو محسوس کرنے میں رکاوٹ بن رہا ہے۔‘

مسلح تشدد اور ترقی پر جینوا اعلامیہ

’ہم پوری کوشش کریں گے کہ 2015تک مسلح تشدد کے عالمی بار میں قابل قدر تخفیف ہوجائے اور دنیا بھر میں انسانی تحفظ کا ارتقاءواضح طور پر محسوس کیا جائے۔‘

مسلح تشدد اور ترقی پر جینوا اعلامیہ